13-12-2017 WEDNESDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50

سرخیاں:

☆تلنگانہ کے وزیراعلیٰ کے چندر شیکھر راؤ نے آج ہوم گارڈس کی تنخواہوں میں اضافہ کرنے کے علاوہ کانسٹبلس اور ڈرائیور کے عہدوں کی جائیدادوں کے تقررات کے لئے نہیں ریزرویشن فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔

☆آندھراپردیش کے وزیراعلیٰ چندرابابو نائیڈو نے ماہرین اور عہدیداروں کی رائے حاصل کرنے کے بعد اسمبلی کی عمارت کے ڈیزائن کو قطعیت دیدی۔

☆سی پی آئی ایم پارٹی' جنوری کے پہلے ہفتہ کے دوران چھوٹی جماعتوں کے ساتھ سیاسی محاذ قائم کرنے پر غور کررہی ہے۔

☆مرکزی حکومت نے مختلف مالی ادائیگیوں جیسے بینک اکاؤنٹ کھولنے کے معاملہ میں آدھار اور پیان کارڈ کو لازمی قرار دیئے جانے سے متعلق اپنے ضابطہ میں ترمیم کرتے ہوئے 31 ڈسمبر کی آخری تاریخ کو ختم کردیا ہے۔

☆☆☆☆☆

سی پی آئی ایم پارٹی' جنوری کے پہلے ہفتہ کے دوران چھوٹی جماعتوں کے ساتھ سیاسی محاذ قائم کرنے پر غور کررہی ہے۔ تلنگانہ سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری ٹی ویرا بھدرم نے آج حیدرآباد میں منعقدہ یک پریس کانفرنس میں یہ بات بتائی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں چھوٹی 27 پارٹیوں نے اپنی رضامندی ظاہر کی ہے اور بعض عوامی تنظیمیں بھی آگے آئی ہیں' جبکہ پارٹی' تلنگانہ جے اے سی کے صدرنشین کوڈنڈا رام سے بھی خواہش کررہی ہے کہ وہ اس مجوزہ محاذ کی حمایت کریں۔ بھدرم کے مطابق' پچھلے چند دن کے دوران' مختلف پارٹیوں کے لیڈرس اور ورکرس کی جانب سے اپنی جماعتوں سے انحراف کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ سماجی انصاف کے معاملہ میں انہوں نے' وزیراعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ انتہائی پسماندہ طبقات کو آگے لانے کیلئے توجہ مرکوز کی جائے۔ اس بات کا اظہار کرتے ہوئے کہ' ریاستی وزیراعلیٰ کے چندر شیکھر راؤ' انتخابات کی تیاری میں ہیں' ویرا بھدرم نے کہا کہ حکومت' محض زبانی جمع خرچ پر عمل پیرا ہے۔ سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری نے الزام عائد کیا کہ کے سی آر' پسماندہ طبقات کیلئے محض زبانی ہمدردی کا اظہار کررہے ہیں' جبکہ بی سی سب پلان کی تجویز کو برف دان کی نذر کردیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

تلگودیشم کی پولیٹ بیورو رکن و سابق وزیر اوما مادھوا ریڈی' تلنگانہ راشٹر سمیتی میں شمولیت اختیار کرنے کیلئے تیار ہیں۔ آنجہانی وزیر داخلہ اے مادھوا ریڈی کی اہلیہ اوما' اس وقت سیاست میں داخل ہوئی تھیں جب ان کے شوہر 1999ء میں گھٹکیسر بم دھماکہ میں ہلاک ہوگئے تھے' اس کے بعد اوما نے تلگودیشم حکومت میں سال 2000ء کی ابتداء میں بحیثیت وزیر خدمات انجام دیں۔ اوما مادھوا ریڈی اور ان کے فرزند سندیپ ریڈی نے آج تلگودیشم سے استعفیٰ دے دیا اور' اپنا مکتوب استعفیٰ پارٹی سربراہ چندرابابو نائیڈو کو روانہ کرتے ہوئے ان پر استعفےٰ قبول کرنے پر زور دیا۔ حلقہ بھونگیر سے متواتر 3 انتخابات میں کامیابی کو بعد اوما کو سال 2014 میں ٹی آر ایس امیدوار پی شیکھر ریڈی کے خلاف شکست اٹھانی پڑی تھی۔ گرچہ اس شکست کے بعد وہ عوامی سطح پر بہت زیادہ سرگرم نہیں رہیں تاہم' سمجھا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے فرزند سندیپ کے مستقبل کے پیش نظر ٹی آر ایس میں شمولیت کا فیصلہ کیا' جبکہ یہ بھی سمجھا جاتا ہے کہ اس فیصلہ کی یک اہم وجہ یہ بھی رہی کہ تلگودیشم ریاست میں بکھر گئی۔

☆☆☆☆☆

لینگویسٹیک سوسائٹی آف انڈیا نے یونیورسٹی آف حیدرآباد کے شعبہ اسکول آف ہیومانیٹیز کے ڈین پروفیسر پی موہنتی کو اپنا صدر منتخب کیا ہے۔ موہنتی کی معیاد سال 2018 سے تین برس تک کے لئے رہے گی۔ پروفیسر موہنتی سنٹر فار اپلائیڈ لینگویسٹکس اور ٹرانسلیشن اسٹیڈیز میں فیکلٹی کے طور پر برسرخدمت ہے۔ لینگویسٹکس سوسائٹی آف انڈیا جس کا اہم مرکز اب پونہ ہے' 1928 میں لاہور میں منعقدہ پانچویں اورینٹل کانفرنس کے موقع پر قائم کی گئی تھی جبکہ اس کی طبعتی سرگرمیاں 1931 میں شروع ہوئیں۔ اس سوسائٹی کے مقاصد میں ہندوستانی زبانوں کی ترقی اور فروغ اور ہندوستانی زبانوں کا سائنٹیفک جائزہ لینا ہے۔

☆☆☆☆☆

حیدرآباد میں پرسوں سے شروع ہونے والی عالمی تلگو کانفرنس کے انعقاد کے لئے تمام تر تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ تلنگانہ تلگو ساہتیہ اکیڈیمی کے صدرنشین نندنی سدھاریڈی نے ہمارے نمائندے کو یہ بات بتائی۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس کے دوران تلگو سے متعلق کلیدی موضوعات پر مختلف قراردادیں پیش کی جائیں گی جن میں بارہویں کلاس تک تلگو کا لازمی استعمال اور تمام سرکاری کاموں کی تلگو میں اجرائی کو یقینی بنانا شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس موقع پر مختلف سرکاری وغیر سرکاری ایجنسیوں جیسے ساہتیہ اکیڈیمی اور سرکاری لینگویج بورڈ کی جانب سے تقریباً دوسو کتابیں جاری کی جائیں گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے مختلف مندوبین بالخصوص بیرونی وفود کی حیدرآباد آمد کا سلسلہ شروع ہوچکا ہے۔

☆☆☆☆☆

آندھراپردیش کے وزیراعلیٰ چندرابابو نائیڈو نے امراوتی میں آج منعقدہ سی آر ڈی اے اجلاس کے دوران اسمبلی کی عمارت کے لئے پیش کردہ دو تجاویز کا جائزہ لیا اور اجلاس میں موجود ماہرین وعہدیداروں سے مشورے کے بعد عمارت کے ڈیزائن کو قطعیت دی۔ فلم ڈائرکٹر ایس ایس راجہ مولی نے جو خود بھی اس موقع پر موجود تھے' آرکیٹیکچر کمپنی کے لئے ایک کلچرل کانٹیکسٹ تیار کرتے ہوئے اپنا حصہ ادا کیا۔ انہوں نے ویژول طریقہ کار کے ذریعہ اپنا پریزنٹیشن پیش کیا جس میں تلگو کی تاریخ' تعلیم' آندھرا کے سکوں اور ریاست کی دیگر خصوصیات شامل ہیں۔ چندرابابو نائیڈو نے اس موقع پر ماہرین اور عہدیداروں سے کہا کہ مقامی پیشہ ورافراد' منصوبہ ساز وآرکیٹیکچرس اور مقبول عام شخصیتوں کے ساتھ مل کر مقامی سطح پر اطلاعات وحقائق کو فروغ دینے کے لئے اقدامات کریں۔ نائیڈو نے ان سے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ امراوتی کو بہترین اور نہایت زندہ دل شہر کے طور پر پیش کیا جاسکے۔ نیز اس سلسلے میں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ دیگر شہروں میں پائی جانے والی خامیوں سے سبق لیا جائے۔

☆☆☆☆☆

حیدرآباد میں منعقدہ گلوبل انٹرپرینیوشپ سمٹ کے نہایت کامیاب انعقاد کے تقریباً دو ہفتے بعد امریکی صدر کی مشیر ایوانکا ٹرمپ نے ٹویٹ کیا ہے جس میں انہوں نے کہا کہ اس اجلاس میں شرکت کرنا باعث اعزاز رہا۔ ایوانکا جنہوں نے اس اجلاس میں انٹرپرینیورس پر مشتمل بڑے مندوبین اور امریکی عہدیداروں کی قیادت کی' کل شب ٹویٹ کیا کہ حیدرآباد' ہندوستان میں منعقدہ جی ای ایس 2017 میں شرکت باعث اعزاز رہی۔ جس میں پندرہ سو زبردست اور پرجوش انٹرپرینرس نے جن کا دنیا بھر سے تعلق تھا بشمول تین سو پچاس امریکی مندوبین شامل تھے شرکت کی۔ ایوانکا نے ٹویٹ کیا کہ اس قدر پرجوش میزبانی پر وزیراعظم مودی اور ہندوستانی عوام کا شکریہ' دھنیاواد۔ ایوانکا جنہوں نے جی ای ایس کے موقع پر ہندی کا کوئی لفظ استعمال نہیں کیا' اپنے ٹویٹ کا اختتام ہندی میں دھنیاواد کے ذریعہ کیا۔

☆☆☆☆☆

سپریم کورٹ نے آج کہا کہ پانچ رکنی ایک آئینی بنچ کل' مختلف سرکاری اسکیمات اور فلاحی اقدامات کے لئے آدھار کو لازمی طور پر مربوط کئے جانے کے فیصلہ کے خلاف اپیل کی سماعت کرے گی۔ چیف جسٹس دیپک مشرا' جسٹس اے ایم کھونیلکر اور ڈی وائی چندر چور پر مشتمل ایک بنچ نے کہا کہ کل دوپہر دو بجے بڑی بنچ بیٹھے گی اور آدھار کو مختلف اسکیمات سے مربوط کئے جانے سے متعلق مرکز کے فیصلہ کے خلاف دائر کردہ درخواستوں کی سماعت کرے گی۔ بیشتر اپیلوں میں آدھار کی اہمیت کو چیلنج کیا گیا ہے اور یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس سے نجی حقوق کی خلاف ورزی ہوگی۔ مرکز نے پچھلے جمعرات کو اپیکس عدالت سے کہا تھا کہ آدھار کو مختلف اسکیمات سے لازمی طور پر مربوط کئے جانے کی آخری تاریخ میں جلد 31 مارچ تک توسیع دی جائے گی۔

☆☆☆☆☆

مرکزی حکومت نے مختلف مالی ادائیگیوں جیسے بینک اکاؤنٹ کھولنے کے معاملہ میں آدھار اور پیان کارڈ کو لازمی قرار دیئے جانے سے متعلق اپنے ضابطہ میں ترمیم کی ہے اور کہا ہے کہ اس سلسلے میں مقرر کردہ 31 ڈسمبر کی آخری تاریخ کو برخاست کرتے ہوئے کوئی مخصوص تاریخ مقرر نہیں کی ہے۔ اس طرح حکومت نے پریونشن آف منی لانڈرینگ ایکٹ 2002 کے قواعد میں تبدیلی کی ہے۔ جس کے تحت آدھار نمبر اور پین کارڈ نمبر کو 31 ڈسمبر تک مربوط کرنا لازمی تھا۔ وزارت فینانس کے محکمہ ریونیو کے اس اعلامیہ سے آدھار سے مختلف سرگرمیوں جیسے بینک اکاؤنٹ کھولے جانے کے لئے مقررہ تاریخ میں توسیع ہوگئی ہے۔

☆☆☆☆☆

تلنگانہ کے وزیراعلیٰ کے چندرشیکھر راؤ نے آج ہوم گارڈس کی تنخواہوں میں اضافہ کا اعلان کرتے ہوئے ماہانہ بیس ہزار روپئے مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے حیدرآباد کے پرگتی بھون میں آج ہوم گارڈس کے ساتھ ایک اجلاس میں شرکت کی اور کہا کہ سپیشل کانسٹیبلس کے تقررات میں ہوم گارڈس کو پچیس فیصد تحفظات دیئے جائیں گے جبکہ ریزورڈ کانسٹبلس کے تقررات میں پندرہ فیصد اور محکمہ داخلہ میں ڈرائیورس کے تقررات کے تحت بیس فیصد تحفظات دیئے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے محکمہ کے سینئر عہدیداروں کو تجویز پیش کی کہ روسٹر سسٹم کو اپنائے بغیر تقررات کا عمل شروع نہ کیا جائے۔ کے سی آر نے عہدیداروں کو یہ بھی ہدایت دی کہ ہوم گارڈس کے لئے علحدہ امتحانات منعقد کئے جائیں۔ اس اجلاس میں وزیراعلیٰ نمی نرسمہا ریڈی، ڈی جی پی مہیندر ریڈی اور دیگر سینئر عہدیداروں نے بھی شرکت کی۔ ڈی جی پی فلور لیڈر اسمبلی جے کشن ریڈی نے ہوم گارڈس کے مطالبات کو حکومت کی جانب سے قبول کئے جانے پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ پچھلے چودہ سال سے ہوم گارڈس کی بھلائی اور ان کی تنخواہوں میں اضافہ کے لئے جدوجہد کرتے رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

حکومت تلنگانہ نے میڈیکل اصحت کے محکمہ میں 2 ہزار 108 جائیدادوں پر تقررات کے لئے اعلامیہ جاری کیا ہے۔ ان جائیدادوں میں نرسوں کے 1 ہزار 63 پوسٹس، ٹکنیکل اسسٹنٹس کے 110، ٹکنیشنس کے 61، گریڈ 2 فارمیسٹس کے 58، لیاب ٹکنیشنس کے 39 اور ریڈیو گرافرس کے 18 پوسٹس کے علاوہ دیگر شامل ہیں۔ تقررات کے طریقہ کار کی ذمہ داری تلنگانہ اسٹیٹ پبلک سرویس کمیشن کو سونپی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

مسافرین کے زائد ہجوم کو کم کرنے کے مقصد سے ساؤتھ سنٹرل ریلوے (SCR) کی جانب سے اس ماہ کی 22 تاریخ کو سکندرآباد اور کاکیناڈا ٹاؤن کے درمیان دو خصوصی ٹرینیں چلائی جائیں گی۔

☆☆☆☆☆